بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایڈوانس اجرت میں دی ہوئی رقم کی وجہ سے قربانی لازم ہوگی ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے ایک ٹھیکیدار بکر سے دس محرم الحرام کے بعد مکان تعمیر کرنے کا ٹھیکہ کیا، دونوں کے درمیان کام اوراُجرت طے ہوگئی، زید نے چھ لاکھ روپے بکر ٹھیکیدار کو بطورایڈوانس بھی دے دئیے، اب پوچھنا یہ ہے کہ یہ چھ لاکھ روپے زید کے قربانی کے نصاب میں شامل کریں گے یا نہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں یہ چھ لاکھ روپے زید کے قربانی کے نصاب میں شامل نہیں کریں گے، کیونکہ عقدِ اجارہ میں بطورِایڈوانس دی جانے والی رقم دینے والے کی مِلک نہیں رہتی بلکہ لینے والے کی مِلک ہوجاتی ہے اور وہ اس رقم میں ہر طرح کا مالکانہ تصرف کرسکتا ہے، تو جب یہ رقم دینے والی کی مِلک نہیں رہی تو وہ اس کے قربانی کے نصاب میں بھی شامل نہیں ہوگی، البتہ یہ رقم لینے والے کے قربانی کے نصاب میں شامل ہوگی۔ اس کی تائید فقہائے کرام کے بیان کردہ اس مسئلہ سے بھی ہوتی ہے کہ اگر کسی شخص نے عقدِ اجارہ میں ایڈوانس اُجرت دے دی، تو اس رقم کی زکوۃ دینے والے پر نہیں بلکہ لینے والے پر ہوگی۔

عقدِ اجارہ میں ایڈوانس اجرت ادا کردی گئی تو اجیر اس رقم کا مالک ہوجاتا ہے، چنانچہ علامہ مَرغینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: ”الأجرة لا تجب بالعقد وتستحق بأحد معان ثلاثة: اما بشرط التعجيل، أو بالتعجيل من غير شرط، أو باستيفاء المعقود عليه وإذا استوفى المنفعة يثبت الملك في الأجر لتحقق التسوية **وكذا إذا شرط التعجيل أو عجل؛ لأن المساواة تثبت حقاله وقد أبطله**“ ترجمہ: محض عقدِ اجارہ کرنے سے اجرت لازم نہیں ہوتی، (اجیر) اجرت کا مستحق تین اسباب میں سے کسی ایک کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (1) یا تو اجرت ایڈوانس دینے کی شرط لگالی جائے۔ (2) یا بغیر شرط لگائے (مستاجر نے خودہی) ایڈوانس اجرت دے دی۔ (3) یا جس چیز کا ایگریمنٹ ہوا ہے وہ پوری ہوجائے، توجب منفعت مکمل ہوجائے، تو برابری کے پائے جانے کی وجہ سے اجرت میں (اجیر کی) ملکیت بھی ثابت ہوجاتی ہے۔ اسی طرح جب ایڈوانس اجرت دینے کی شرط لگائی، یا (مستاجر نے خودہی) ایڈوانس اجرت دے دی، (تو بھی اجرت میں اجیر کی مِلکیت ثابت ہوجائے گی)، کیونکہ جو مساوات مستاجر کے لیے بطورِ حق ثابت ہوئی تھی، اس کو اس نے خود ہی باطل کردیا ہے۔ (الھدایہ، کتاب الاجارات، باب الاجر متی یستحق، جلد3، صفحہ 231، داراحیاء التراث العربی)

ایڈوانس دی گئی اجرت میں لینے والا شخص ہر طرح کا مالکانہ تصرف کر سکتا ہے، چنانچہ ملک العلماء علامہ کاسانی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 587ھ/1191ء) لکھتے ہیں: "وملك الآجر البدل حتى تجوزله هبته، والتصدق به، والإبراء عنه، والشراء، و الرهن، والكفالة، وكل تصرف يملك البائع في الثمن في باب البيع" ترجمہ: اور چیز کرائے پر دینے والا شخص اس بدل (اجرت) کا مالک بن جائے گا، یہاں تک کہ وہ رقم ہبہ کرنا، صدقہ کرنا، معاف کرنا، اس سے کوئی چیز خریدنا، گروی رکھنا، کفالت (وغیرہ) ہر وہ تصرف کر سکتا ہے، جو خرید و فروخت کے معاملہ میں چیز بیچنے والا رقم میں تصرف کر سکتا ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الاجارہ، جلد4، صفحہ 204، دار الکتب العلمیہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "اجارہ میں اُجرت محض عقد سے مِلک میں داخل نہیں ہوتی یعنی عقد کرتے ہی اُجرت کا مطالبہ درست نہیں یعنی فوراً اُجرت دینا واجب نہیں اُجرت ملک میں آنے کی چند صورتیں ہیں: (1) اُس (مُستاجِر) نے پہلے ہی سے عقد کرتے ہی اُجرت دیدی دوسرا (اجیر) اس کا مالک ہو گیا یعنی واپس لینے کا اُس کو حق نہیں ہے۔ (2) یا پیشگی لینا شرط کرلیا ہو، اب اُجرت کا مطالبہ پہلے ہی سے درست ہے۔ (3) یا منفعت کو حاصل کرلیا۔" (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ 109، 110، مکتبۃ المدینہ)

عقدِ اجارہ میں ایڈوانس اُجرت دے دی، تو اس رقم کی زکوٰۃ لینے والے پر ہوگی، چنانچہ محقق علی الاطلاق، امام کمال الدین ابنِ ھُمَام رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 861ھ/1456ء) لکھتے ہیں: "أما زكاة الأجرة المعجلة عن سنين فى الاجارة الطويلة التى يفعلها بعض الناس عقودا فتجب على الآجر لانه ملكها بالقبض" ترجمہ: بہر حال طویل اجارہ کرنے میں کئی سالوں کا جو کرایہ ایڈوانس دیا جائے، جیسا کہ بعض لوگ اس طرح کے ایگریمنٹس کرتے ہیں، **تو اس رقم کی زکوۃ (چیز کے مالک) جس نے وہ چیز کرائے پر دی ہے، اس پر لازم ہوگی،** کیونکہ رقم پر قبضہ کرنے کے ساتھ وہ اس کا مالک بن گیا۔ (فتح القدیر، کتاب الزکوۃ، جلد2، صفحہ 167، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0273

تاریخ اجراء: 27 ذو القعدۃ الحرام 1447ھ/15 مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net